سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی

بنام

میسرز ہاردک انڈسٹریل کارپوریشن

10 دسمبر 1997

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور اے۔ پی۔ مشرا، جسٹسز]

کسٹم ایکٹ، 1962 - دفعہ 24، 108 - پولی تھین سکریپ کی درآمد - بچت طلب - جانچ پڑتال پر کسٹم اتھارٹی نے پایا کہ درآمد شدہ سامان قابل خدمت مواد تھا - کلکٹر کا حکم - قیمت میں اضافہ کرکے سامان کو قابل خدمت مواد کے طور پر جانچا جائے - جرمانے اور ہرجانے کا نفاذ - اپیل پر ٹریبونل نے کلکٹر کے حکم کو کالعدم قرار دیا - سامان کو مسخ کرنے کی ہدایت - ٹریبونل نے کلکٹر کے حکم کو کالعدم قرار دے کر غلطی کی اور معاملے کے میرٹ پر غور کیے بغیر سامان کو مسخ کرنے کی ہدایت دی - جرم کا پتہ چلنے کے بعد ہی مسخ کرنے کی پیشکش کی گئی - معاملے کو نئی سماعت اور میرٹ پر نمٹانے کے لئے ٹریبونل کو بھیج دیا گیا۔

جواب دہندہ نے پولی تھین سکریپ درآمد کیا اور گھریلو کھپت کے لئے کلیئرنس طلب کی۔ کسٹم حکام نے سامان کی جانچ پڑتال کی اور پایا کہ درآمد شدہ سامان استعمال کے لئے تیار خدمت کے قابل مواد تھا۔ سامان ضبط کر لیا گیا اور کسٹم ایکٹ 1962 کی دفعہ 108 کی دفعات کے تحت بیانات ریکارڈ کیے گئے۔ کسٹم کے کلکٹر نے پایا کہ مدعاعلیہ نے اسکریپ کے طور پر قابل خدمت مواد کو صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس طرح کلکٹر نے قیمت میں اضافہ کر کے سامان کو قابل خدمت مواد کے طور پر جانچنے اور سامان کو ضبط کرنے کا حکم جاری کیا اور مدعاعلیہ کو جرمانے اور ذاتی جرمانے کی ادائیگی پر انہیں واپس کرنے کا اختیار دیا۔ اپیل پر ٹریبونل نے کلکٹر کے حکم کو خارج کر دیا اور ہدایت دی کہ سامان کو اس طرح مسخ کیا جائے کہ ان کا استعمال صرف ری سائیکلنگ

کے لئے کیا جائے نہ کہ کسی اور مقصد کے لئے۔

اس عدالت میں دائر اپیل میں ریونیو نے دلیل دی کہ ٹربیونل نے میرٹ پر غور نہیں کیا اور کسٹم ایکٹ کی دفعہ 24 پر بھروسہ کرتے ہوئے کلکٹر کے اس حکم کو ختم کر دیا، حالانکہ دفعہ 24 کا مقصد کسی جرم کے نتائج کو معاف کرنا یا مٹانا نہیں تھا۔

اپیلوں کو منظور کرتے ہوئے ٹربیونل کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے معاملے کو ٹربیونل کے حوالے کر دیا۔

منعقد: 1۔ ٹربیونل نے کلکٹر کے حکم کو کالعدم قرار دے کر غلطی کی اور معاملے کی خوبیوں پر بحث کیے بغیر سامان کو مسخ کرنے کی ہدایت دی۔ ٹربیونل نے اس حقیقت کو تسلیم نہیں کیا کہ ساما حاصل کرنا تھا یا مدعا علیہ نے یہ واضح کرنے کی کوشش نہیں کی تھی کہ اصل میں قابل خدمت مواد کیا ہے یا ضبطی، چھڑانے کا جرمانہ اور جرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ٹربیونل کلکٹر کے حکم کو رد نہیں کر سکتا تھا اور صرف سامان کو مسخ کرنے کی ہدایت دے سکتا تھا۔ [366-جی-ایچ]

2۔ وہ وقت جس پر ٹیکس دہندہ نے ختنے کی پیش کش کی تھی وہ متعلقہ ہے۔ اگر یہ شروع میں ہی بنایا گیا تھا، تو یہ ایک مختلف معاملہ ہو سکتا تھا. سا تو یں کنٹینر کی جانچ پڑتال کے بعد ہی پتہ چلا کہ اس میں جو کچھ تھا اس کا ایک حصہ قابل خدمت مواد تھا۔ اس طرح ٹیکس دہندگان کی جانب سے مسخ کرنے کی پیش کش جرم کا پتہ چلنے کے بعد ہی کی گئی تھی۔ [366-ای-ایف]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 13-10411 آف 1996۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹربیونل، نئی دہلی کے 20.10.95 کے فیصلے اور حکم سے۔ سی-481/94-اے، 327-28/95-اے) 1995-اے کے حتمی آرڈر نمبر 586-588 کے خلاف۔

درخواست گزاروں کی طرف سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایم۔ ایس۔ اسگاونکر، دھرو مہتا اور وی۔ کے۔ ورما شامل ہیں۔

برج بھوشن کے لئے بی۔ ایم۔ سنگھوی سی۔ اے۔ نمبر 96/13-10411 میں مدعا علیہ کے لئے۔

سی۔ اے۔ نمبر 432/97 میں اوماناتھ سنگھ کے جواب دہندہ کے لئے ایس۔ ایس۔ مشرا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

بھروچا، جسٹس۔ ریونیو کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے جاری کردہ حکم کے خلاف اپیل کر رہا ہے۔

مدعا علیہ نے گھر میں داخلے کی اجازت کے لیے سات بل دائر کیے جن کا تعلق پولی تھین سکریپ سے ہے۔ انٹیلی جنس معلومات موصول ہونے کی وجہ سے کہ مدعا علیہ کی جانب سے قابل خدمت مواد کو سکریپ کے طور پر کلیئر کیے جانے کا امکان ہے، کسٹم حکام نے داخلے کے ساتویں بل کے تحت آنے والے سامان کی جانچ پڑتال کی۔ یہ پایا گیا کہ جو چیز درآمد کی گئی تھی وہ ایل ڈی پی ای فلموں کے پلاسٹک رول تھے جن میں مسلسل پرنٹ شدہ جمبو سائز کے بیگ، سادہ اٹھانے بیگ اور مطبوعہ اٹھانے بیگز شامل تھے، جو استعمال کے لئے تیار تھے۔ سامان ضبط کر لیا گیا۔ کسٹم ایکٹ، 1962 کی دفعہ 108 کی دفعات کے تحت بیانات ریکارڈ کیے گئے تھے اور 8 مارچ، 1994 کو کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی نے ایک حکم جاری کیا تھا۔ حکم نامے میں مدعا علیہ اور اس کے غیر ملکی سپلائرز کے درمیان خط و کتابت، دیے گئے بیانات اور ریکارڈ پر موجود دیگر مواد کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس نے پایا کہ مدعا علیہ نے اسکریپ کے طور پر قابل خدمت مواد کو صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ سامان کو قابل خدمت مواد کے طور پر تشخیص کیا جائے۔ کہ اس کی قدر میں اضافہ کیا جائے۔ تاکہ انہیں ضبط کر لیا جائے، جس میں مدعا علیہ کو جرمانے کی ادائیگی پر انہیں چھڑانے کا اختیار ہو۔ اور یہ کہ جواب دہندہ ذاتی جرمانہ ادا کرے۔

کلکٹر کے حکم کے خلاف مدعاعلیہ نے ٹریبونل میں اپیل کو ترجیح دی۔اس پر فیصلہ اور حکم اس اپیل کا موضوع ہے۔ٹریبونل نے اپنے فیصلے میں مدعاعلیہ کی جانب سے پیش کی گئی اس دلیل کا حوالہ دیا کہ سامان مونو فلامنٹ یارن کی تیاری میں ری سائیکلنگ کے مقصد سے درآمد کیا گیا تھا اور مدعاعلیہ اس سامان کو سکریپ کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔مدعاعلیہ کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے، اس کے وکیل نے کہا کہ مدعاعلیہ اپنے خرچ پر سامان کو مسخ کرنے کے لئے تیار تھا، اور اس تناظر میں، کسٹم ایکٹ کی دفعہ 24 کا حوالہ دیا۔ٹریبونل نے کہا کہ مذکورہ شق کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ جہاں درآمدی اشیاء کے ایک سے زیادہ مقاصد ہوں، وہ ایک مقصد کے علاوہ استعمال کے قابل نہ ہوں۔دوسرے لفظوں میں، ٹریبونل نے کہا، جہاں درآمد شدہ سامان کو اسکریپ کے طور پر یا خدمت کے قابل مواد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، اسے ایک درآمد کنندہ کے لئے کھلا ہونا چاہئے، جس نے دلیل دی ہے کہ درآمد صرف اسکریپ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے ہے تاکہ سامان کو صرف اسکریپ کے طور پر استعمال کیا جا سکے نہ کہ قابل خدمت مواد کے طور پر۔ٹریبونل نے قابل خدمت ملبوسات کو مسخ کرنے کی اجازت دینے کے عمل کا حوالہ دیا جن کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ انہیں راگ کے طور پر درآمد کیا گیا تھا۔ٹریبونل اس بات سے مطمئن تھا کہ اس معاملے میں بھی اسی طریقہ کار پر عمل کیا جا سکتا ہے، اس کے باوجود کہ دفعہ 24 کے تحت قواعد نہیں بنائے گئے تھے۔کلکٹر کے حکم کو خارج کرتے ہوئے ٹریبونل نے ہدایت دی کہ سامان کو اس طرح مسخ کیا جائے کہ ان کا استعمال صرف ری سائیکلنگ کے لئے کیا جا سکے اور کسی اور مقصد کے لئے نہیں۔

کسٹمز ایکٹ کی دفعہ 24 میں کہا گیا ہے:

"سامان کو مسخ کرنے یا مسخ کرنے کے لئے قواعد بنانے کا اختیار۔مرکزی حکومت مالک کی درخواست پر درآمد شدہ اشیاء کو مسخ کرنے یا مسخ کرنے کی اجازت دینے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے جو عام طور پر ایک سے زیادہ مقاصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں تاکہ وہ اس طرح کے ایک یا زیادہ مقاصد کے لئے نااہل ہو جائیں۔اور جہاں کوئی سامان اس قدر خراب یا مسخ شدہ ہو تو اس پر اس شرح سے ڈیوٹی عائد کی جائے گی جو اس صورت میں لاگو ہوگی اگر سامان مسخ شدہ یا مسخ شدہ شکل میں درآمد کیا گیا ہو۔

فاضل ایڈیشنل سالیسٹر جنرل جناب اوسگاو کرنے کہا کہ مدعاعلیہ نے قابل خدمت مواد کو سکریپ کے طور پر صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔ دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ سامان ضبط کر لیا گیا تھا اور جرمانے اور جرمانے عائد کیے گئے تھے۔ اپیل کے تحت دیے گئے حکم میں یہ سب کچھ ختم کر دیا گیا تھا، میرٹ میں گئے بغیر، صرف دفعہ 24 پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ دفعہ 24 کا مقصد کسی جرم کے نتائج کو معاف کرنا یا مٹانا نہیں تھا۔

مدعاعلیہ کے وکیل نے نشاندہی کی کہ کلکٹر کے حکم میں کہا گیا تھا کہ مدعاعلیہ کی طرف سے ان کے سامنے یہ دلیل دی گئی تھی کہ سامان کو مسخ کرنے کی پیش کش کی گئی تھی، اور کہا کہ اس پیشکش کو قبول کیا جانا چاہئے تھا کیونکہ اس سے درآمد کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ فاضل وکیل نے کہا کہ اس لئے ٹریبونل نے دفعہ 24 کا اطلاق کرنے اور اس پر اپنا فیصلہ کرنے کا جواز پیش کیا۔

جس وقت مدعاعلیہ نے خلتنے کی پیش کش کی تھی وہ متعلقہ ہے۔ اگر، شروع میں ہی، جواب دہندہ نے سامان کو مسخ کرنے کے لئے کہا تھا، تو یہ ایک مختلف معاملہ ہوسکتا تھا۔ کلکٹر کے حکم سے پتہ چلتا ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ اس نے سامان کو صاف کرنے کی کوشش کی۔ ساتویں کنٹینر کی جانچ پڑتال کے بعد ہی پتہ چلا کہ اس میں جو کچھ تھا اس کا ایک حصہ قابل خدمت مواد تھا۔ اگر ایسا ہے، تو مدعاعلیہ کی جانب سے مسخ کرنے کی پیش کش جرم کا پتہ چلنے کے بعد ہی کی گئی تھی۔

ٹریبونل کے حکم میں کیس کی خوبیوں پر بحث نہیں کی گئی ہے۔ یہ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرتا ہے کہ سامان سکریپ تھا یا مدعاعلیہ نے یہ واضح کرنے کی کوشش نہیں کی تھی کہ اصل میں قابل خدمت مواد کیا ہے یا ضبطی، چھڑانے کا جرمانہ اور جرمانہ غیر ضروری تھا۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ٹریبونل کلکٹر کے حکم کو رد نہیں کر سکتا تھا اور صرف سامان کو مسخ کرنے کی ہدایت دے سکتا تھا۔

لہٰذا ہم ٹریبونل کے حکم کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں اور اسے کالعدم قرار دینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی مدعاعلیہ کو ٹریبونل کو اس کی اپیل کے میرٹ پر مطمئن کرنے کے موقع سے محروم نہیں کیا جانا چاہئے۔ لہٰذا اس اپیل کو ٹریبونل کے حوالے کیا جانا چاہیے تاکہ اس کی سماعت کی جاسکے اور میرٹ کی بنیاد پر نمٹایا جاسکے اور اس فیصلے اور حکم پر کوئی اثر نہ پڑے جسے ہم نے کالعدم قرار دیا ہے۔

اپیلوں کی منظوری ہے ۔ اپیل کے تحت فیصلہ اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے ۔ اپیل (نمبر سی 481/94-اے، 327-328/95-اے) ٹریبونل (نئی دہلی) کی فائل میں بحال کر دی گئی ہے تا کہ اس کی سماعت کی جا سکے اور میرٹ کی بنیاد پر نمٹا یا جا سکے ۔

مدعا علیہ اپیل کنندہ کو اپیل کے اخراجات ادا کرے گا۔

ایس وی کے آئی

اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے ۔